پُر وقار تقریب تکمیل صحیح بخاری

جامعہ سلفیہ فیصل آباد

☆......☆......☆ عابد مجید مدنی پرنسپل معہد شرعی......جوہر آباد ☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ مسلک اہلحدیث کا معروف ومشہور دینی مرکزی ادارہ ہے وہ 4 اپریل 1955ء سے قرآن وحدیث کی تدریس وتعلیم کا کام کررہا ہے۔اس عظیم ادارے کو اپنے تعلیمی وتبلیغی وتربیتی امور سرانجام دیتے ہوئے 59 سال بیت گئے ہیں۔ بڑے بڑے نامور علماء کرام اور مبلغین کے خون وپسینہ والی محنت اس کی ترقی میں شامل وداخل ہے۔عظیم محدثین اس بابرکت ادارے کی مسند حدیث پر فائز رہے۔ بڑے بڑے محدثین، مبلغین، مدرسین، مربی حضرات اس سے پیدا ہوئے جنہوں نے اندرون وبیرون ملک اس ادارے کے نام کو روشن کیا۔اس بات کے بیان کرنے میں کوئی تردد نہیں کہ جامعہ سلفیہ کی ترقی میں جہاں بزرگ علماء کرام کا کردار ہے وہاں مسلک اہلحدیث کے تجار حضرات بھی اپنے اور اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر جامعہ سلفیہ کی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ یہ اپنی عمر کی 59 بہاریں دیکھ چکا ہے اختتامی سال پر ہر سال تقریب صحیح بخاری ہوتی ہے اس موقع پر محدثین آخری حدیث پر درس دیتے ہیں امسال 30 مئی 2014ء بروز جمعۃ المبارک کو بھی تقریب صحیح بخاری ہوئی۔ راقم الحروف کا ایک عزیز خاص وقاص احمد اس سال جامعہ سے فارغ ہورہا تھا تو مجھے شمولیت کی دعوت دی لہٰذا سعادت سمجھتے ہوئے راقم الحروف اس تقریب پُر وقار میں شامل ہوا۔علماء کرام اور مدرسین جامعہ اس میں براجماں تھے ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب اپنے مخصوص انداز میں للّٰہیت اور خشیت کے ساتھ علم کے موتی بکھیر رہے تھے موصوف کا درس اصلاحی اور تربیتی تھا انہوں نے فارغ ہونے والے طلباء کو جہاں تحقیق وجستجو کا درس دیا وہاں للّٰہیت اور تقویٰ و طہارت کی بھی نصیحت فرمائی۔

راقم الحروف جب پنڈال میں داخل ہوا تو مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی مدیر

ترجمان الحدیث نے اسٹیج پر جانے کو کہا بندہ ناچیز نے انکار کیا تو انہوں نے اصرار کیا لہٰذا اصرار انکار پر غالب آ گیا تو راقم الحروف جانب اسٹیج بڑھا تو سامنے سے مدیر التعلیم بمعہ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ، ممبر رویئت ہلال فیصل کمیٹی پاکستان پروفیسر چوہدری یٰسین ظفر صاحب نے پنڈال سے تشریف لا کر راقم الحروف کو اسٹیج پہ لے جا کر بٹھایا یوں مجھے ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب کی پوری گفتگو سماعت کرنے کا موقع ملا۔

درس حدیث کے بعد بڑی پیاری آوازی میں قاری نوید الحسن صاحب سے اذان کے سننے کا شرف نصیب ہوا۔ اور فوراً بعد قاری ریاض صاحب مدرس جامعہ سلفیہ کی تلاوت کی سماعت کا موقع نماز عشاء میں ملا۔ بڑا مزا آیا۔ لذت نصیب ہوئی، نماز عشاء کے بعد سنتیں ادا کی گئیں اور تقریب کی دوسری نشست کا آغاز ہوا۔

جناب چوہدری یٰسین ظفر صاحب نے جامعہ سلفیہ کے پس منظر، مقاصد، اہداف اور موجودہ سرگرمیوں کو بڑے اچھے اور اچھوتے انداز میں مختصر بیان کیا مشارکین علماء کرام اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا نیز فارغ ہونے والے علماء کرام کو پند ونصائح سے نوازتے ہوئے انہیں جامعہ کے ساتھ ہر قسم کا رابطہ رکھنے کی تلقین فرمائی۔ موصوف کے بیان کے بعد فارغ ہونے والے طلبہ میں قیمتی انعامات کتابوں کی صورت میں تقسیم کیے گئے بعد ازاں اختتامی خطاب کا موقع عظیم باپ کے عظیم بیٹے مولانا حافظ مسعود عالم کو ملا تو انہوں نے نہایت جامع ونافع بیان فرمایا جس میں طلبہ کی لیے نصیحتیں اور مدرسین کے لیے حوصلہ افزائی اور تاجر حضرات کے لیے مدارس پر خرچ کرنے کی ترغیب تھی۔ آخر میں انہوں نے تفصیلی دعا فرمائی اور محسن جامعہ جناب صوفی احمد دین صاحب کے لیے خصوصی طور پر مغفرت وبخشش کے اللہ تعالیٰ سے طلب گار ہوئے۔

دعا کے بعد عام وخاص مہمانوں کو لذیذ کھانا کھلایا گیا مدیر محترم بشمول اساتذہ کرام ان مہمانوں پر توجہ خاص رکھے ہوئے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ جامعہ اس کے معاونین اور اساتذہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین